ilmkidunya
علم کی دنیا

Urdu - ICom Part 2 Urdu Full Book Short Questions Test

Q1. مندرج ذیل اقتباس کا حوالہ متن، سیاق و سباق، اور تشریح کریں۔ " محمد بن قاسم نے یہ دیکھ کر ہراول کے پیادہ دستوں کی تعداد میں اضافہ کردیا لیکن حملہ آوروں کی ایک جماعت آگے سے کترا بھاگتی اور دوسری جماعت پیچھے سے حملہ کردیتی ۔ ایک گروہ کسی ٹیلے پر چڑھ کر لشکر کے دائیں بازو کو اپنی طرف متوجہ کرتا اور دوسرا بائیں بازو پر حملہ کردیتا - جوں جوں محمد بن قاسم کی فوج آگے بڑھتی گئی، ان حملوں کی شدت میں اضافہ ہوتاگیا. رات کے وقت پڑاؤ ڈالنے کے بعد شب خون کے ڈرسے کم از کم چوتھائی فوج کو آس پاس کے ٹیلوں پر قابض ہوکر پہرہ دینا پڑتا"

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان : پہلی فتح مصنف کا نام: نسیم حجازی

Q2. اقتباس: دوسروں سے کام لینے کا انھیں بڑاآچھا سلیقہ تھا. وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے. اور اسطرح ہمت افزائی کرتے تھے کہ لوگ خوشی خوشی ان کاکام کرتےتھے. اپنے ملازموں اور ماتحتوں سے بھی ان کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تن دہی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی زاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑادیتے تھے". حوالہ متن لکھیں.

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان : نواب محسن الملک مصنف کا نام: مولوی عبدالحق

Q3. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: آغاجعفری اور حبیب اللہ شہاب: مسنف کے دوست گلہ: کلاہ لمبوتری ٹوپی- دستار: پگڑی- فیلٹ: انگریزی طرز کی ٹوپی، یورپ میں اس کا استعمال عام ہے. لیس کر : آراستہ ہو کر ، زیب تن کرکے- دم تحریر: لکھتے وقت ، جب یہ سطور لکھی جارہی ہیں. آتش دان: آگ ڈالنے یا جلانے کی جگہ- کشادہ: کھلا ، وسیع -احاطہ: صحن ، حوؑیلی: غالیچہ ، قالین - کترنیں: ٹکڑے- لاونج: برآمدہ، انتظار گاہ- عظمت رفتہ: سابقہ شان و شوکت- آسائش: آرام وسکون، راحت- عمر طبیعی: اصل عمر، متوقع- مدح : تعریف ستائش- عالی حوصلگی: بلند حوصلہ

Q4. سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں- "اکبری کو نانی کے لاڈ پیار نے..................... ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی".

Ans 1: تشریح: اکبری جوکہ تحصیل دار کی بیٹی اور رئیس لاہور کے مختار مولوی محمد فاضل کی بڑی بہو تھی، نہایت ناز و نعم میں پلی تھی. وہ زیادہ تر چونکہ ننھیال میں رہتی تھی. اس لیے ننھیال کے چاؤ چونچلوں اور بالخصوص نانی کی روائتی لاڈ پیار نے اس کا دماغ کافی حد تک خراب کررکھا تھا. وہ نہ کسی کی بات سنتی تھی نہ کہنا مانتی تھی. ہر بات میں مرضی برتنے کی عادت ایک مرض کی صورت اختیار کر چکی تھی. اسی مرضی اور ہٹ دھرمی کی عادت نے اسے ہمیشہ کسی نہ کسی آفت میں مبتلا کیے رکھا. بلکہ اس کی عادات بد اور غیر زمہ دارنہ حرکات نے بعض اوقات خاندان بھر کو زلیل و رسوا کیا.

Ans 2: شرفا کے خاندانوں میں لڑکیوں کی بچپن ہی سے ایک خاص نہج پر تربیت کی جاتی ہے. انھیں ضروری قسم کی دینی و دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ کئی چھوٹے موٹے ہنر سکھائے جاتے ہیں. جس کی وجہ سے ان میں بچپن ہی سے گھر داری اور حساس زمہ داری کا سلیقہ پیدا ہوتا چلاجاتا ہے. لیکن قسمتی سے اکبری ان تمام صفات سے محروم رہی.

Q5. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: آبرو : پلکیں، بھنویں - طرح دار: بانکا ، سجیلا

Q6. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کریں نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیں. " اگر کوئی مرزاغالب................ محفوظ رہتے ہیں."

Ans 1: تشریح : معروف مزاح نگار ابن انشا افغانستان میں علم و ادب کی ناگفتہ بہ صورت حال اور اشاعتی اداروں کی عدم دستیابی مخصوص شگفتہ انداز میں تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ افغانستان میں پبلشر نام کی مخلوق کا وجود ہی نہیں ہے- اگر کوئی کتاب چھپتی ہے تو سرکاری پریس سے ان کی تعداد بھی پورے ملک

میں کل پانچ ہے- ان حالات میں اول تو کوئی شخص یا اہل علم کچھ لکھنے کا حوصلہ ہی نہیں گرتا اور اگر اتفاق سے کوئی مرزا غالب یا فیض احمد فیض پیدا ہو بھی جائے جسے اپنی تخلیق پر بہت ناز ہوا اور اپنی تخلیقات کو چھپا ہوا دیکھنے کا متمنی ہو تو پہلے تو اسے حکومت کو درخواست دینا پڑتی ہے. جس میں اس تخلیق کی اشاعت کو لازمی اور بجاثابت کرنا ہوتا ہے- اس کے بعد مسودہ حکومت کی تحوٰیل میں چلا جاتا ہے اور بعض اوقات مدتوں سرکاری دفاتر میں پڑا رہتا ہے- جب اس کے بے ضرر ہونے کی پوری تسلی کرلی جاتی ہے تو صاحب تخلیق سے اس مصنف کا مکمل خرچ مانگا جاتا ہے اور چھاپنے کے بعد بجائے اس ملک میں پھیلانے کے اسے واپس تخلیق کار کے سپرد کردیا جاتا ہے کہ اسے جہاں چاہے بیچو.

Q7. درج زیل اشعار کی تشریح کریں اور شاعر کا نام بھی لکھیں. غزل -1- نازک مزاج تھا میں بہت اس چمن کے بیچ جب تک رہا تو خندہ گل سے حزیں رہا

Ans 1: شاعر: شیخ غلام ہمدانی مصفحی تشریح : شاعر اپنے مزاج کا زکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں نے اس قدر نازک طبیعت پائی کہ کسی کے جنبش ابرو کا اثر بھی قبول کرتا ہوں. چناں چہ اس باغ میں پھولوں کے کھلنے کو میں ان کے تبسم کے مترادف سمجھتا رہا. مجھے یہی محسوس ہوتا رہا کہ پھول میری مجبوری ،میری تکالیف اور میرے مصائب پر ہنس رہے ہیں.

Q8. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: گڑگڑاکر: عاجزی سے- مراد پوری کرنا: آرزو پوری کرنا- سارا سفر آسمانوں میں ریشم کی طرح سر کرنا - گزر گیا: نہایت آرام سے گزرا- گجرا: دھاگے میں پردے ہوئے پھول- ہیوی ویٹ چمپین : مقابلے میں سب سے زیادہ بوجھ اٹھانے والا- تنبیہ: سرزنش، نہرکی، دھمکی- واللہ علم: اللہ بہتر جانتا ہے.

Q9. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں.

Ans 1: ہٹ دھرمی: ضد- سر پھر گیا: دماغ خراب ہوگیا- مصم ارادہ: پختہ ارادہ- خدائی خدمت گار: صوبہ سرحد کے خان عبدالغفار خان سرخ انقلاب کے رواں تحریک احرار: مسلمانوں کی ایک پرجوش تحریک جس سے چودھری فضل حق ، عطاءاللہ شاہ بخاری ، ظفر علی خآں ، اور دوسرے مسلمان راہ نما وابستہ رہے.

Q10. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: مواصلات: زرائع نقل - جدید: نیا ، تازہ- زرائع: زریعہ کی جمع- قاصد: پیغام پہنچانے والا- منزلیں : اموی دور میں اور بعد میں اور بعد میں مغلوں اور شیر شاہ سوری کے عہد میں ڈاک آگے بھیجنے کے لیے ایک مقررہ فاصلے پر چوکی بنی ہوئی تھی. دیوان البرید: محکمہ ڈاک- منزل مقصود: جہاں پہنچنا ہو- بلاد اسلامیہ: اسلامی ممالک- خلل: بگاڑ خامی- یکے بعد دیگرے: ایک بعد دوسری - مائیکروفون: چھوٹا سا فون - منسلک :جڑا ہوا- ٹرانسمیڑ: پیغام بھیجنے کا ایک آلہ

Q11. درج زیل اشعار کی تشریح کیجیے- نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کریں - مری افتادگی بھی میرے حق میں اس کی رحمت تھی کہ گرتے گرے بھی میں نے لیا دامن تھام اس کا

Ans 1: مشکل الفاظ : افتادگی: بے کسی عاجزی، دامن تھام لینا: سہارا لے لینا تشریح : بعض اوقات ایک بات وقتی طور پر گراں گزرتی ہے اور انسان کے لیے باعث پریشانی یا ندامت کا سبب بنتی ہے لیکن اس میں سے خیر کا پہلو نکل آتا ہے شاعر کہتا ہے کہ میرا گرنا اور بٹک جانا بھی اسی طرح میرے لیے بہتر ثابت ہوا- میں گناہوں میں مبتلا ہوا موام انسانیت سے گرا ، اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے سے ہٹ گیا- پھریوں ہوا کہ مجھ میں احساس ندامت پیدا ہوا اور میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا ، اسی کا دامن پکڑا، اس سے مغفرت طلب کی- اللہ تعالیٰ نے میری عاجز کو قبیلکیا اور مجھے اپنی رحمت کے سائے میں لے لیا- یوں میرا گرنا میرےحق میں رحمت ثابت ہوا کہ انجام سرکار کے لحاظ سےمیں باری تعالی سے قریب ہوگیا.

Q12. نظم کے حوالے سے شاعر کا نام تحریر کریں اور نظم کی تشریح کریں . تھا کبھی علم آدمی ، دل آدمی، پیار آدمی آج کل زر آدمی، قصر آدمی، کار آدمی کلبلاتی بستیاں ، مشکل سے دور چار آدمی کتنا کم یاب آدمی ہے ، کتنا بسیار آدمی

Ans 1: نظم : آدمی شاعر: سید ضمیر جعفری تشریح: شاعرکہتا ہے کہ ایک زمانہ تھا کہ انسان کی سب سے بڑی پہچان اس کا علم و دانش، اس کا پیار و محبت اور اس کا جذبہ ایثار ہوا کرتے تھے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حضرت انسان کی ترجیحات تبدیل ہوتی چلی گئیں. آج کل انسانوں کو دولت ، بنگلے اور گاڑیوں کے ماڈلوں کے پیمانے پرپرکھا جاتا ہے. موجودرہ دور سائنسی ایجادات کا دور ہے. انسان کی سہولت کے لیے ہزاروں چیزیں ایجاد و دریافت کرلی گئیں. ایسے میں اس کی زندگی سہل ہوجاتی تھی. لیکن حالات بتاتے ہیں کے وہ ان ساری ترقیوں کے باوجود مزید مشکلات میں پڑتا چلا گیا.اور محبت اور خلوص کی دنیا میں قحط کی صورتحال پیدا ہوگئی

Q13. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے.

Ans 1: ان دنوں نئی دنیا کا دفتر چونا گلی میں ہوا کرتا تھا- سڑک کے کنارے ایک چھوٹا سا مکان تھا- باہر ایک طرف عصر جدید پریس ،دوسری طرف حکیم غلام مصطفے " کا مطلب- دروازے سے اندر گھسو تو داہنی طرف نئی دنیا آباد تھی اور بائیں طرف مولانا شائق احمد عثمانی نے پرانی دنیا بسا رکھی تھی- یعنی اپنے اہل و عیال اور عربی کی بھاری بھر کم کتابوں سمیت رہتے تھے- میں اس نئی دنیا کا کولمبس تھا اور مقالہ افتتاحیہ کے جہاز کے ساتھ ساتھ فکاہات کی کشتی بھی چلاتا تھا- افسوس کہ یہ محفل سال بھر کے اندر اندر برہم ہوگئی - نہ نئی دنیا رہی نہ پرانی رہے نام اللہ کا".

Ans 2: حوالہ متن: سبق کا عنوان: مولانا ظفر علی خاں مصنف کانام: چراغ حسن حسرت

Q14. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئیے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے. "مولوی صاحب بڑے فخر................ صف بھی بچھ جاتی".

Ans 1: سیاق و سباق: مصنف نے اپنے دادا مولوی نذیر احمد سے اپنی پہلی ملاقات کا حاؒل بیان کیا ہے جب مصنف کی عمر پانچ برس تھی- اس وقت وہ دلی کے کھاری باؤلی کے مکان میں بیٹھے تھے- مولوی صاحب نے مصنف اور ان کے دنوں بھائیوں کو ایک ایک اشرفی دی- اس سیاق میں مولوی صاحب کی شادی کا انوکھا واقعہ بیان ہوا ہے. علاوہ ازیں مولوی صاحب ابتدائی کس مپرسی دلی کالج کے پرنسپل سے بے روزگاری پر انوکھا احتجاج، سر سید کا مولوی صاحب کےلیے احترام کالج میں ہندو محاسب کے غبن ، تین معروف مقررین ایڈمنڈبرک ، بہادر یار جنگ اور مولوی نذیر کی جاودانی مولوی صاحب کی عربی دانی اور قرآن کے ترجمے کا ذکر ہے جسے وہ اپنے لیے توشئہ آخرت سمجھتے تھے.

Q15. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں-

Ans 1: بالفعل: اس وقت ، موجودہ حالت میں - جزو کل: چھوٹی بڑی تما باتیں -ا ی پہر کامل :مکمل ایک پہر، تین گھنٹے- موم گروں کا چھتہ: ای محلے نام جہاں موم بنانے والے رہتے تھے. اگرے: بھارت کا شہر آگرہ جو تاج محل کی وجہ سے مشہور ہے. معالجہ : علاج-ریشمی ازار بند: ریشم کا بنا ہوا کمر بند، پنجابی میں اسے نالا کہتے ہیں. بکاؤ: بکے آیا ہے- اسباب: سامان، گھر کی اشیا، استعمال کی چیزیں-لوٹ گوگئی: ریجھ گئی، بے قرار ہوگئی. شبہ کرنا: شک کرنا- کلاوہ : کچا سوت ، ریشم یا سوت کے ڈوروں کا لچا- گنڈا: تعویز ، دم کیا ہوا - بھوپال : ہندوستان کی ایک ریاست کانام ، جس کے دارالحکومت کا نام بھی بھوپال تھا. نالکی: امیر خواتین کے لیے بنوائی گئی اور ہوا دار پالکی.

Q16. درج زیل اشعار کی تشریح کریں اور شاعر کا نام بھی لکھیں. غزل -1- دید دا دید جو ہو جائے غنیمت سمجھو جوں شرر، ورنہ ہم، اے اہل نظر ، جاتے ہیں

Ans 1: تشریح: خواجہ میر درد صرف خود صوفی تھے بلکہ صوفیہ کے سرخیل تھے. والد کی وفات کے بعد جب انہوں نے سجادہ نشینی اختیار کی تو زندگی کا رخ بدل گیا. قناعت و توکل اور تسلیم رضا ان کا اثاثہ حیات تھا.اور تصوف سے ان کی طبیعی موافقت کی وجہ سے ان کی شاعری میں متصوفانہ مضامین کی کثرت ہے. دراصل ہر انسان کی زندگی کا ایک مقصد ہے اور وہ طے شدہ ہے. انسان کے رب اور مالک نے وہ طے کردیا ہے. ایک منزل کا تعین بھی ہوچکا . اس مقصد حیات کے حصول کے لیے مختلف مکاتب فکر نے مختلف طریق ہائےکار اختیار کیے. ان میں رب کی رضا کا حصول سب سے بڑا مقصد ہے. صوفی اسے چلہ کشی اور ریاضت سے حاصل کرنا چاہتا ہے.

Q17. مندرجہ زیل اقتباس کا حوالہ متن، سیاق و سباق، تشریح کریں. "اس مغرب و مغرب کے مرکز کا ایک جاپانی باغ..........یہ معاشرتی تنوع بھی ایک تعلیمی حیثیت رکھتا ہے."

Ans 1: تشریح : ہوائی میں نیلا سمندر، پھولوں بھر ہوائی یونی ورسٹی مشرق و مغرب کا معاشرتی ملغوبہ ایسٹ ویسٹ سنٹر اور امریکی تہزیب کی نمائندہ سپر مارکیٹ سب دیکھنے کے لائق ہیں لیکن ان کے علاوہ وہاں کا جاپانی باغ بھے قابل دید ہے- یہ کس قدر دل کش ہے کہ مصنفہ کو جب بھی موقع ملتا- بلکہ کبھی اور آتے جاتے بھی باغ کی سیرضرورکرتیں. اس میں رنگارنگ پھولوں کی اس بہتات تھی- رنگا رنگ مچھلیاں بھی اس باغ کے تالاب میں موجود تھیں- یونی ورسٹی کا احاطہ میلوں پھیلا ہوا تھا- ہر طرف خوب صورت پھولوں بھری روشیں اور سبزہ زار ایسے کہ انسان دیکھتا ہی رہ جائے. یونی ورسٹی کی اس خوب صورتی کا ای دوسرا عنصر وہاں کے طلبہ تھے جو دنیا بھر کے مختلف ممالک سے یہاں آکر تعلیم حاصل کرتے- ای بین الاقوامی میلہ سا لگا رہتا-ان کا ربط ضبط، علمی مباحثے اور علم کی پیاس بجھانے کے مواقع خوب تھےاور یہ مختلف معاشروں کے رنگا رنگ لوگ تھے- کیا خوب معاشرتی تنوع تھا-مصنفہ نے ہوائی کے ماحول اور کلچر کا ایسا نقشہ کھینچا ہے کہ سماں بندھ گیا ہے.

Q18. سبق نواب محسن الملک کا تعارف و پس منظر بیان کریں.

Ans 1: بابائے اردو مولوی عبدالحق 1870 میں ہاپوڑ ضلع میرٹھ میں پیدا ہوئے.ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی ا1895 میں حیدرآباد دن کے ایک سکول میں ملازمت اختیار کرلی. بعد ازاں صدر مہتم تعلیمات ہوکراورنگ آباد منتقل ہوگئے. بعد میں یہ ملازمت ترک کرکے اورنگ آباد کالج کے پرنسپل ہوگئے. مولوی عبدالحق نے اردو کی ترویج و اشاعت کے سلسلے میں بے پناہ خدمات انجام دیں -حیدرآباد میں جامعہ عثمانیہ کے قیام میں ان کی کاوشوں کا بھی خاصا دخل ہے جس میں ایک وسیع دارالترجمہ قائم ہوا.مولوی عبدالحق ایک بہترین منتظم ہونے کے ساتھ ساتھ اعلی درجے کے محقق ، مورخ اور ماہر لسانیات اور صاحب طرز انشا پرواز بھی تھے.

Q19. سبق محنت پسند خرد مند کا تعارف و پس منظر بیان کریں.

Ans 1: محمد حسین آزاد اردو کے نامور اور صاحب طرز انشا پر واز اور ادیب ہیں. وہ ایک عمدہ نظم گو اور نقاد بھی تھے. انہوں نے دہلی کے ممتاز اخبار نؤیس مولوی محمد باقر کے ہاں 01 جون 1830 کو آنکھ کھولی جنہیں 1857 کی جنگ آزادی میں انگریزوں نے قتل کردیا.

Ans 2: 1865 میں آزاد انجمن پنجاب کے سیکرٹری مقرر ہوئے. انہوں نے حالی کے ساتھ مل کر موضوعاتی مشاعرے کرائے اور جدید شاعری کا آغاز کیا. انھون نے محکمہ تعلیم کے لیے نصابی کتب بھی لکھیں. کچھ عرصہ گورنمنٹ کالج لاہور اور اس کے بعد اورینٹل کالج لاہور میں فارسی اور عربی کے پروفیسر بھی رہے. آخر عمر میں اکلوتی بیٹی کی وفات اور دیگر صدموں کی وجہ سے دماغی توازن کھوبیٹھے اور اسی حالت میں 1910 میں فوت ہوئے.

Q20. درج زیل اشعار کی تشریح نظّم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کریں. نہ مظلوم کی آہ و زاری سے ڈرنا نہ مفلوک کے حال پر رحم کرنا ہوا و ہوس میں خودی سے گزرنا تعیش میں جینا ، نمایش پہ مرنا سدا خوب غفلت میں بے ہوش رہنا وم نزع تک خؤد فراموش رہنا

Ans 1: نظم : اسلامی مساوات شاعر : مولانا الطاف حسین حالی تشریح: جب انسان دولت کو سب کچھ سمجھ لیتا ہے تو اس کی پروا نہیں رہیتی کہ دولت جائز طریقے سے ارہی ہے یا اس میں دوسری کی حق تلفی ہے اور ناجائز زرائع کا عنصر شامل ہورہا ہے. ان غلط طریقوں سے جمع ہوئی دولت سے انسان دولت کا پجاری بن جاتا ہے. اب وہ یہ خیال کرنے لگتا ہے کہ یہ ساری دولت اس کی اپن محنت اس کی منصوبہ بندی اس کی چالاکی اور اس کی زہانت سے جمع ہوئی ہے. اس لیے وہ اس میں دوسروں کے حق سے بھی انکار کردیتا ہے. ایک مہزب معاشرے کے اسودہ حال افراد سماج کے ضرورت مندوں اور محتاجوں کی احتیاجات کا ہرممکن خیال رکھتے ہیں. اور اسلامی معاشرہ تو اس بات پر سب سے زیادہ زور دیتا ہے کہ مساکین ، غربا، ضرورت مند ، مسافر لاچار اور یتیموں کا ہر طرح سے خیال رکھا جائے.